## سوال

(30)نابالغ بچہ کا حج

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم دونوں میاں بیوی امسال حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور ہمارے ساتھ چھ سال کا بیٹا بھی ہے کیا نابالغ بچہ بھی حج کر سکتا ہے ؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج کی شرائط میں سے مسلمان کا بالغ ہونا بھی ہے، تاہم نابالغ بچہ بھی حج کر سکتا ہے لیکن بلوغت کے بعد اسے یہ حج کافی نہیں ہوگا بلکہ فرض کی ادائیگی کے لیے اسے دوبارہ حج کرنا پڑے گا۔ حدیث میں ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ایک عورت اپنے بچے کو اٹھا کر لائی اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں! اس کے لیے حج ہے البتہ اس کا ثواب تمہیں ملے گا۔'' [1] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بچہ حج کرے پھر وہ بلوغت کو پہنچ جائے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ فرض کی ادائیگی کے لیے دوسرا حج کرے۔'' [2]

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نابالغ بچہ حج کر سکتا ہے لیکن یہ حج فرضیت کی ادائیگی کے لیے کافی نہیں ہوگا، بلوغت کے بعد اگر اس پر حج فرض ہوا تو اسے از سر نو حج کے لیے رخت سفر باندھنا ہوگا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسلم، الحج: ۳۲۵۳۔

[2] بیہقی، ص: ۳۲۵، ج۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:3، صفحہ نمبر:215**

**محدث فتویٰ**